

”مرزا ظاہر ہماری زبان میں بات کر رہے ہیں۔“ ہمارے دیرینہ موقف کی تائید ہے۔ قادیانی یہود و نصاریٰ کے مہرے کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

اجلاس میں وضاحت کی گئی کہ مجلس احرار اسلام، ”مجلس عمل علماء اسلام“ نامی اتحاد میں شامل نہیں ہے۔ اجلاس میں متعدد قراردادیں بھی منظور کی گئیں جن میں مطالبہ کیا گیا کہ قرآن و سنت کو سپریم لاء قرار دیکر مکمل اسلامی نظام نافذ کیا جائے، سودی نظام ختم کیا جائے۔ مسلمانوں سے خدائی اور انگریزوں سے وفاداری کے عوض ملنے والی جاگیریں اور اثاثے ضبط کئے جائیں۔ قادیانیوں اور عیسائیوں سمیت تمام غیر مسلم اقلیتوں کو آئین کا پابند بنایا جائے، اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ اجلاس میں سائیووال میں شب جان جوزف کی موت کو خود کشی قرار دینے والی تفتیشی ٹیم پر مکمل عدم اعتماد ظاہر کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ جان جوزف کیس کی اعلیٰ سطح پر غیر جانبدارانہ از سر نو تفتیش کرائی جائے۔



پروفیسر محمد اکرام تائب (عارف والا)

ایٹمی دھماکہ

چار سو بیچ گئی دو ہائی ہے
تلا اٹھا ہے کلنٹن تو!
یار ہے یا حدو ہے امریکہ
راہ پر آگے ہیں پنڈت جی
کل تک رنگ اور تھا لیکن!
ایٹمی بم کے تیز شعلوں نے
زندگی موت کی امانت ہے
اپنے قائد نواز نے تائب

بات سوکی جو اک سنائی ہے
بلبل اٹھا واجپائی ہے
پھر گھڑی سوچنے کی آئی ہے
ایک ٹھوکر جو اب لگائی ہے
آج بدلی ہوئی خدائی ہے
اگل سینے کی اب بھائی ہے
وقت نے بات یہ بتائی ہے
اک نئی رو ہمیں دکھائی ہے